سُورۂ زِلزال
(اور عبرت و نصیحت)

16-May-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

ہم گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِاءَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّہَدَاءِ

یعنی جو شخص مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا اللہ پاک اُس کی دونوں

آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ شخص نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۵/ ۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ زلزال کی فضیلت

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے سورۂ زِلزال کی تِلاوت کی، یہ اُس کے لئے نِصْف (یعنی آدھے) قرآن کے برابر ہے، جس نے سورۂ کافِرون کی تِلاوت کی، یہ اس کے لئے چوتھائی (One 4th) قرآن کے برابر ہے اور جس نے سورۂ اِخلاص کی تِلاوت کی، یہ

[1]...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اُس کے لئے ایک تہائی (One 3rd) قرآن کے برابر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! *…سورۂ زِلْزال مَکِّی (یعنی ہجرت سے پہلے نازِل ہونے والی) سُورت ہے *…30ویں سپارے میں، قرآنِ کریم کی مختصر سُورتوں میں سے ہے *…اس سورت میں ایک رکوع، 8 آیتیں اور 35 الفاظ ہیں۔[2]

زِندگی بھر کے لئے زبردست نصیحت

قربان جائیے! ان 35 الفاظ میں ایسی زبردست نصیحت کی گئی ہے کہ اگر ہم صِرْف اس ایک نصیحت کو مضبوط تھام لیں اور اس پر پُوری طرح عمل کرنے والے بن جائیں تو ہماری پُوری زِندگی سَنْوَر سکتی ہے۔ ایک مرتبہ ایک شخص پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوا اَور عرض کیا: یارسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے قرآنِ کریم کی کوئی ایک جامِع سُورت پڑھا دیجئے! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے سورۂ زِلْزال سُنائی، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سورتِ مبارکہ کی مکمل تِلاوت فرمالی تو اُس شخص نے عرض کیا: اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے! میں ہمیشہ اس پر قائِم رہوں گا اور اس سے کچھ زیادہ نہ کروں گا۔ یہ کہہ کر وہ شخص واپس چل دیا۔ اس پر اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 2 مرتبہ فرمایا: اَفْلَحَ الرُّوَیْجِلُ اَفْلَحَ الرُّوَیْجِلُ آدمی کامیاب ہو گیا، آدمی کامیاب ہو گیا۔[3]

1…ترمذی، کتاب: فضائل القرآن، صفحہ: 672، حدیث: 2893۔
2… تفسیر صراطُ الجنان، پارہ: 30، سورۂ زلزال، جلد: 10، صفحہ: 787۔
3… سُنَنِ ابو داوٗد، کتاب الصلاۃ، صفحہ: 230، حدیث: 1399۔

حضرت زید بن اَسْلَم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، پیارے آقا، سید الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو فرمایا: اس (نئے آنے والے شخص) کو قرآنِ کریم سکھاؤ...! اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اس شخص کو سورۂ زِلْزال سکھانا شروع کی، جب انہوں نے سورۂ زِلْزال کی ساتویں آیت سکھائی تو اُس شخص نے کہا: بَس! مجھے کافی ہے۔ اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس نے ابھی 7 آیات ہی سیکھی ہیں اور کہتا ہے: مجھے کافِی ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! اسے فَقَاہَت (یعنی دِین کی سمجھ) مِل گئی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا قرآنِ کریم کے یہ 35 الفاظ (یعنی مکمل سورۂ زِلْزال) اگر انہیں سمجھ کر ذِہن میں بٹھالیا جائے اور بندہ اس کے مطابق زِندگی گزارے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ساری زِندگی کامیاب گزرے گی۔

سورۂ زلزال کا مرکزی مضمون

بنیادی طَور پر سورۂ زِلْزال میں انسان کی ذِمّہ داری کا بیان ہے یعنی یہ بتایا گیا ہے کہ انسان اس دُنیا میں بے لگام نہیں ہے بلکہ یہ اپنی زِندگی کے ایک ایک منٹ کا خُود ذِمّہ دار ہے، یہ اس دُنیا میں اچھائی کرے یا بُرائی کرے، اس کا ہر چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی محفوظ رکھا جائے گا، روزِ قیامت اسے بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر کر دیا جائے گا اور یہ اپنے ہر ہر عَمَل کا جواب دِہ ہو گا۔ غرض: انسان اس دُنیا میں جانوروں کی طرح نہیں ہے بلکہ یہ اپنی زِندگی

1... تفسیر دُرِّ منثور، پارہ:30، سورۂ زِلزال، جلد:8، صفحہ:596۔

کے ایک ایک لمحے کا خُود ذِمَّہ دار ہے، اسے چاہئے کہ لمحہ لمحہ سوچ سمجھ کر پُوری ذِمَّہ داری سے بسر کرے۔ آیئے! سورۂ زِلزال کی وضاحت سُنتے ہیں۔

سورۂ زِلزال کی پہلی آیت کی وضاحت

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾

(پارہ:30، سورۂ زلزال، آیت:1)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: جب زمین اپنے زلزلے کے ساتھ تھرتھرا دی جائے گی۔

زور دار جھٹکے جو بار بار آئیں، انہیں زلزلہ کہا جاتا ہے۔[1] زلزلے عموماً آتے رہتے ہیں اور اب جدید دور ہے، آج کل تو زلزلوں کی شِدَّت کی پیمائش بھی کی جاتی ہے۔

زلزلۂ قیامت کی شِدَّت کا بیان

یہ زلزلے جن کی پیمائش کی جا سکتی ہے، جو زمین کے کسی مخصوص حِصّے میں تباہی مچاتے ہیں، ان زلزلوں کے آنے کا ایک ظاہِری سبب جو سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا، وہ یہ کہ ایک بڑا پہاڑ ہے، جس کے ریشے زمین کے اندر پھیلے ہوئے ہیں، جس زمین پر زلزلے کا حکم ہوتا ہے، وہ پہاڑ اپنے اُس جگہ کے ریشے کو حرکت دیتا ہے، جس سے زلزلہ آتا ہے۔[2] اب ذرا غور کیجئے! صِرف پہاڑوں کی جڑیں جو زمین کے اندر ہیں، وہ ہلنے لگیں تو ایسی تباہی مچتی ہے، دِل دہل جاتے ہیں، سائنسی آلات صِرف پیمائش کر پاتے ہیں، زلزلے کو روک نہیں پاتے، بڑی بڑی مضبوط عمارتیں زمین بوس ہو جاتی ہیں، انسان چاہے

1... مفرداتِ امام راغب، صفحہ:231۔
2... فتاویٰ رضویہ، جلد:27، صفحہ:93۔

کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، کانپ کر رِہ جاتا ہے، اب ذرا اُس زلزلے کی شِدَّت کا تَصَوُّر کیجئے! جب پہاڑوں کی جڑیں حرکت نہیں کریں گی بلکہ خُود پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر رُوئی کے گالوں کی طرح فضا میں بکھر جائیں گے، ستارے بارش کی طرح زمین پر جھڑ جائیں گے، چاند اور سُورج بے نُور ہو جائیں گے، بڑے بڑے سیارے آپس میں ٹکرا کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

غور کیجئے! اُس وقت جو زلزلہ برپا ہو گا، کیا اس کی شِدَّت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے؟ کیا کوئی سائنسی آلہ ہے جو اس زلزلے کی پیمائش کر سکتا ہو...؟ یقیناً ہر گز نہیں!!!

زلزلۂ قیامت کی ایک مِثَال سے وضاحت

غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت کے اس زلزلے کی شِدَّت کو ایک مِثَال سے سمجھایا، حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: اُس وقت زمین کی مِثَال ایسی ہو گی، جیسے سمندر میں ایک کشتی ہو، طُوفان میں پھنس جائے اور چاروں طرف سے زور دار طوفانی لہریں آ کر اُس کشتی سے ٹکرا رہی ہوں اور کشتی کے مُسَافر منہ کے بَل اوندھے گِر رہے ہوں، جس زور سے وہ کشتی لڑکھڑائے گی، قیامت کا زلزلہ برپا ہونے کے وقت زمین بھی اس طرح ہِل رہی ہو گی۔[1]

زلزلۂ قیامت کی ہولناکیاں

پارہ:17، سورۂ حج، آیت: 1 اور 2 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿۱﴾ یَوْمَ تَرَوْنَهَا | ترجمہ کنزالعرفان: بے شک قیامت کا زلزلہ

1...مُسْنَدِ اِسحاق بن راہویہ، مُسْنَدُ ابی ہریرہ، جلد: 1، صفحہ: 261، حدیث: 10، ملتقطاً۔

تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	بہت بڑی چیز ہے، جس دِن تم اسے دیکھو گے (تو حالت یہ ہو گی کہ) ہر دُودھ پلانے والی اپنے دُودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب قیامت کا زلزلہ برپا ہو گا، اس وقت دُودھ پلانے والیاں دُودھ پیتے بچوں کو بھول جائیں گی، حمل والیوں کے حمل گِر جائیں گے، بچے دہشت کے سبب بوڑھے ہو جائیں گے، اس وقت عجیب کہرام ہو گا، لوگ اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہوں گے، ایک دوسرے کو پُکار رہے ہوں گے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے زلزلۂ قیامت...! جو کائنات کو تہ و بالا کر کے رکھ دے گا۔ اسی زلزلے کے متعلق اللہ پاک نے فرمایا:

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾	ترجمۂ کنزُالعِرفان: جب زمین اپنے زلزلے کے ساتھ تھرتھرا دی جائے گی۔

سُورۂ زِلزال کی دوسری آیت کی وضاحت

سُورۂ زِلزال کی دوسری آیت میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے گی۔

ایک قول کے مطابق اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب قیامت کا زلزلہ برپا ہو گا،

1...مُسندِ اِسحاق بن راہویہ، مُسنَدُ ابی ہریرہ، جلد:1، صفحہ:261، حدیث:10، ملتقطاً۔

زمین زَور زَور سے ہِل رہی ہو گی، کہرام مچا ہو گا، لوگ اِدھر اُدھر بھاگ رہے ہوں گے، اُس وقت سونا، چاندی وغیرہ تمام خزانے جو زمین کے اندر ہیں، زمین ان سب کو نِکال کر باہَر ڈال دے گی۔ امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس وقت زمین کی ظاہِری سطح سونے (چاندی وغیرہ خزانوں) سے بھری پڑی ہو گی مگر کوئی اس خزانے کی طرف نِگاہ اُٹھا کر نہیں دیکھے گا، گویا کہ یہ سونا (چاندی اور خزانے) زبانِ حال سے پُکار پُکار کہہ رہے ہوں گے: لوگو...! *...میں ہی تو ہوں جس کے لئے تم اپنی دُنیا تباہ کرتے تھے *...میں ہی تو ہوں جس کے لئے تم نے اپنے دِین کو نقصان پہنچایا۔[1]

*...ہاں! ہاں! میری ہی خاطر تم ایک دُوسرے کے گلے کاٹتے تھے *...میرے ہی لئے تم اپنے بھائی کا گریبان پکڑتے تھے *...میرے ہی لالچ میں تم ماں باپ کو دُکھ پہنچایا کرتے تھے *...میرے ہی لئے تو تُم بھاگ دَوڑ کرتے تھے *...مجھے حاصِل کرنے کی حِرْص میں ہی تم نمازیں قضا کرتے تھے *...روزے چھوڑ دیا کرتے تھے۔ آہ...! اُس وقت سونا چاندی وغیرہ لوگوں کو زبانِ حال سے پُکار رہے ہوں گے مگر کوئی ان کی طرف نِگاہ اُٹھا کر دیکھنے والا بھی نہیں ہو گا۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: زمین سونے چاندی کے سُتُونوں جیسے اپنے جگر پارے اُگل دے گی *...قاتِل انہیں دیکھ کر کہے گا: اسی (مال) کی وجہ سے تو میں نے قتل کیا تھا *...رشتہ داری توڑنے والا کہے گا: اسی وجہ سے تو میں نے رشتہ داری توڑی تھی *...چور دیکھ کر کہے

1... تفسیر کبیر، پارہ: 30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت: 2، جلد: 11، صفحہ: 254 مفصلاً۔

گا: اسی مال کی وجہ سے میں نے چوری کی تھی اور میرا ہاتھ کاٹا گیا تھا۔ پھر سب اس مال کو چھوڑ دیں گے اور کوئی اس میں سے کچھ نہیں لے گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُورۂ زِلزال کی تیسری آیت کی وَضاحت

اللہ پاک سُورۂ زِلْزال میں مزید فرماتا ہے:

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور آدمی کہے گا: اسے کیا ہوا؟

یعنی قیامت کے اس ہولناک زلزلے کے وقت جو لوگ موجود ہوں گے، وہ حیرت سے کہیں گے: زمین کو کیا ہوا؟ یہ کیوں ایسے زور زور سے ہِل رہی ہے...؟[2]

امام فخر الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عُلمائے کرام کا ایک قول یہ ہے کہ غیر مسلم جو قیامت کا اِنْکار کرتے ہیں، جب قیامت قائِم ہو گی، مُردوں کو دوبارہ زِندہ کر دیا جائے گا، تَب غیر مسلم حیرت سے کہیں گے: مَالَهَا؟ یہ زمین کو کیا ہو گیا؟[3] یعنی ہم تو سمجھتے ہی نہیں تھے کہ قیامت آئے گی، یہ کیسے آ گئی؟ سُورۂ یٰسٓ شریف میں اللہ پاک فرماتا ہے: جب مُردوں کو دوبارہ زِندہ کیا جائے گا تو غیر مسلم بولیں گے:

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٚ	ترجمۂ کنزُالعِرفان: کس نے ہمیں ہماری نیند سے

1... مسلم، کتاب الزکاۃ، صفحہ:363، حدیث:1013۔
2... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:3، جلد:10، صفحہ:790۔
3... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:3، جلد:11، صفحہ:255۔

(پارہ:23، سورۂ یٰسٓ، آیت:52)	جگادیا؟

مسلمان جو قیامت پر یقین رکھتے ہیں، وہ ان غیر مسلموں کے جواب میں کہیں گے:

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ (پارہ:23، سورۂ یٰسٓ، آیت:52)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: یہ وہ ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا۔

سورۂ زِلزال، آیت:4-5 کی وَضاحت

سورۂ زِلزال میں مزید ارشاد ہوتا ہے:

یَوْمَىٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی۔

یعنی جب یہ مُعَامَلات ہو چکیں گے، قیامت قائِم ہو جائے گی، سب میدانِ مَحْشَر میں پہنچ جائیں گے، تب زمین بَولے گی، زَمین اپنی خبریں بیان کرے گی، زمین بتائے گی کہ کس نے زمین پر کیا عَمَل کئے ؟[1] اور یہ کیسے ہو گا؟ زمین تَو بے جان ہے، اس کی تو زبان ہی نہیں ہے، پھر زمین کیسے بَولے گی؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اس لیے کہ تمہارے رب نے اسے حکم بھیجا۔

اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن کو اللہ پاک نے شانیں عطا فرمائیں، جن کو اللہ پاک نے قدرت عطا فرمائی، اُن کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو

1... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:4، جلد:11، صفحہ:255۔

جاتا ہے، وہ اشارہ فرمائیں تو پتھر کلمہ پڑھنے لگتے ہیں، ان کی برکت سے بے جانوں میں جان پڑ جاتی ہے، درخت، پتھر اُن کی خِدمت میں سلام عرض کرتے ہیں، جب اللہ پاک کے محبوب نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے ایسی قدرت رکھتے ہیں تو خُود اللہ پاک کی قُدرت کا کیا عالَم ہو گا...!! لہٰذا زمین اگرچہ بے جان ہے، زمین بولتی نہیں ہے، زمین کی زبان نہیں ہے، زمین کے کان اور آنکھیں نہیں ہیں مگر اللہ پاک کی قُدرت ہے کہ یہ زمین ہمارے اَعْمال کو دیکھتی بھی ہے اور روزِ قیامت جب اللہ پاک حکم دے گا تو یہ زمین بولے گی اور ہمارے اعمال کے بارے میں خبر بھی دے گی۔

روزِ قیامت زمین گواہی دے گی

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ تلاوت فرمائی ، پھر فرمایا: تم جانتے ہو کہ اس (زمین) کی خبریں کیا ہیں ؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم نے عرض کی: اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم زیادہ جانتے ہیں۔ حضورِ اَقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: زمین کی خبریں یہ ہیں کہ زمین ہر مرد و عورت پر اس کے ان اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پیٹھ پر کئے، وہ کہے گی: اِس نے فلاں دن یہ عمل کیا اور اُس نے فلاں دن یہ عمل کیا، یہی اس کی خبریں ہیں۔[1]

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن مولا علی مشکل کشا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی عادت مبارک تھی کہ آپ جب بیت المال سے خزانہ تقسیم فرمادیتے تو وہاں نماز پڑھتے اور بیت

1...ترمذی، صفحہ: 577، حدیث: 2429۔

المال کے درو دِیوار، اس کی زمین کو مخاطب کر کے فرمایا کرتے: بیت المال کے درو دِیوار! گواہ ہو جاؤ! میں نے حق کے ساتھ تم میں خزانہ ڈالا اور حق کے ساتھ ہی خرچ کیا۔[1]

اے عاشقانِ رسول! یہ زمین چونکہ روزِ قیامت گواہی دے گی، لہٰذا اِس سے محتاط رہنا چاہئے، ہمیں چاہئے کہ ہم زمین کو اپنی نیکیوں کا گواہ بنائیں، زمین پر نمازیں پڑھیں، ذِکْرُ اللہ کر کے اس زمین کو، ان درختوں کو، پتھروں کو، زمین کے ذَرّوں کو اپنا گواہ بنائیں۔

راستے کو ذِکْرُ اللہ کا گواہ بناتے

حضرت اَبُو الْمَلِیْح رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ۔ آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کہیں جاتے ہوئے راستے میں ذِکْرُ اللہ کرتے رہتے، اگر کبھی ذِکْر کرنا بھول جاتے تو واپس آجاتے اور دوبارہ اُسی راستے سے ذِکْرُ اللہ کرتے ہوئے گزرتے اور فرمایا کرتے: میں چاہتا ہوں کہ میں زمین کے جس حِصّے سے گزروں وہ قیامت کے دِن میرے ذِکْرُ اللہ کی گواہی دے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے بزرگوں کی کیفیات کیسی پیاری تھیں کہ اگر کسی گلی سے گزرتے ہوئے ذِکْر چھوٹ جاتا تو دوبارہ لوٹ جاتے اور پھر ذِکْرُ اللہ کرتے ہوئے وہیں سے گزرتے کہ کوئی گلی، کوئی کوچہ ایسا نہ ہو جو ذِکْرُ اللہ سے خالی رِہ جائے۔ آہ! ایک ہم ہیں کہ غفلت کا شِکار رہتے ہیں، افسوس! ایسے نادان بھی ہیں جو دورانِ سَفَر گُناہوں میں مَصْرُوف رہتے ہیں، کار میں، ویگن، بس، ٹرین اور جہاز وغیرہ میں فلمیں، ڈرامے دیکھتے اور گانے سنتے ہوئے ٹائم پاس کرتے ہیں، گلی کوچوں سے گزرتے ہوئے موبائل پر گانے سنتے یا

1...تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:4، جلد:11، صفحہ:255۔
2...تَنۡبِیۡہُ الْمُغۡتَرِّیۡن، صفحہ:88۔

گنگناتے ہوئے چلتے ہیں۔ ایسوں کو غور کرنا چاہئے کہ وہ زمین کو کس بات پر اپنا گواہ بنا رہے ہیں۔ پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تَحَفَّظُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ یعنی زمین سے بچ کر رہا کرو...! فَاِنَّھَا اُمُّکُم بے شک یہ تمہاری اَصۡل ہے وَاِنَّہٗ لَیۡسَ مِنۡ اَحَدٍ عَمِلَ عَلَیۡھَا خَیۡرًا اَوۡ شَرًّا اِلَّا ھِیَ مُخۡبِرَۃٌ جو بھی بندہ اس زمین پر ذَرَّہ برابر نیکی کرے گا یا بُرائی کرے گا، روزِ قیامت یہ زمین اُس کے بارے میں گواہی دے گی۔(1)

سات ڈھیلے پہاڑ بن گئے...!

الحمد للہ! ہمارے بزرگوں کی عادت تھی کہ وہ زمین کو اپنے ایمان کا گواہ بنایا کرتے تھے۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِم ایک مرتبہ جبل پُور تشریف لے گئے، وہاں آپ پہاڑوں کے قریب سے گزرے، آپ کے ساتھ جو مرید اور دیگر لوگ تھے، وہ مختلف باتیں کر رہے تھے، اس پر پیرِ کامِل سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے فرمایا: ان پہاڑوں کو کلمۂ شہادت پڑھ کر گواہ کیوں نہیں کر لیتے...!! پھر آپ نے ایک ایمان افروز واقعہ سُناتے ہوئے فرمایا: ایک صاحِب کا معمول تھا جب مسجد تشریف لاتے تو 7 ڈھیلے جو مسجد کے باہر رکھے تھے، کلمۂ شہادت پڑھ کر انہیں اپنے ایمان کا گواہ بنا لیا کرتے، اسی طرح جب واپس ہوتے تو گواہ بنا لیتے۔ ان کے انتقال کے بعد فرشتے ان کو جہنّم کی طرف لے چلے، اُن ساتوں ڈھیلوں نے 7 پہاڑ بَن کر جہنّم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے اور کہا: ہم اس کے کلمۂ شہادت کے گواہ ہیں۔ یُوں ڈھیلوں کو گواہ بنانے کی برکت سے انہوں نے جہنّم سے نجات پائی۔ پھر اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِم

1....۔

نے سب کو ترغیت دلاتے ہوئے فرمایا: جب ڈھیلے پہاڑ بَن کر جہنّم سے رُکاوٹ بن گئے تو یہ تَو پہاڑ ہیں۔ یہ سُن کر سب لوگ بلند آواز سے کلمۂ شہادت پڑھنے لگے۔[1]

جانشینِ امیرِ اہلسنت، الحاج مولانا عبید رضا عطّاری مدنی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی فرماتے ہیں: 1418 ہجری کی بات ہے، ہم شارجہ میں تھے، ایک بار کہیں سے گزر رہے تھے کہ شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک درخت کے نیچے کھڑے ہو گئے اور بلند آواز سے کلمہ طیبہ پڑھا، پوچھنے پر ارشاد فرمایا: الحمد للہ! میں نے اس درخت کو بلند آواز سے کلمۂ طیبہ سُنا کر اپنے ایمان پر گواہ بنایا ہے۔

اللہ پاک ہمیں بھی زمین کو، درختوں کو، پتھروں وغیرہ کو اپنی نیکیوں کا، اپنے ایمان کا گواہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ زِلزال کی آیت: 6 کی وضاحت

سُورۂ زِلزال، آیت: 6 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یَوْمَىٕذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ﳔ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ۝۶	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اس دن لوگ مختلف حالتوں میں لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

اس آیت کا ایک معنی یہ ہے کہ روزِ قیامت جب قبروں سے اُٹھایا جائے گا تو لوگ میدانِ محشر کی طرف چلیں گے اور مختلف حالتوں میں ہوں گے، کسی کا چہرہ سفید ہو گا، کسی

1...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 313 خلاصۃً۔

کا چہرہ سیاہ ہو گا، کوئی سُوار ہو گا اور کوئی زنجیروں اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا پیدل چل رہا ہو گا، کوئی امن کی حالت میں ہو گا اور کوئی خوفزدہ ہو گا۔ اور یہ سب لوگ میدانِ محشر کی طرف کیوں جائیں گے؟ تاکہ انہیں ان کے اَعْمال دکھائے جائیں۔[1]

سُورۂ زِلزال کی آیت:7-8 کی وضاحت

سُورۂ زِلزال کی آخری دو آیات میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۠﴿۸﴾	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے وہ اسے دیکھے گا۔ اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے وہ اسے دیکھے گا۔

یہ ہے ہماری ذِمَّہ داری کا بیان...! اگر ہم آدھے منٹ کی بھی نیکی کریں تو وہ محفوظ رکھی جائے گی، اسی طرح کوئی چند سیکنڈ کا بھی گُناہ کرتا ہے تو وہ محفوظ رکھا جائے گا اور روزِ قیامت سامنے رکھ دیا جائے گا۔ لہٰذا ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنی مختصر زندگی کا ایک ایک لمحہ اس ذِمَّہ داری کے ساتھ گزاریں کہ روزِ قیامت ہمارا چھوٹے سے چھوٹا عَمَل ہمارے سامنے رکھ دیا جائے گا۔

وقت برباد کرنا اندازِ مسلمانی نہیں ہے!

ہمارے ہاں بہت سارے کام بَس "ویسے ہی (یعنی بے فائدہ)" کئے جاتے ہیں، بازار کیوں گئے تھے؟ ویسے ہی۔ کھیل کیوں رہے ہو؟ ویسے ہی۔ موبائل پر کیا کر رہے ہو؟ کچھ نہیں بس ویسے ہی۔ فُلاں کام کیوں کیا؟ ویسے ہی۔ دوستوں کے ساتھ کیا کر رہے تھے؟

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ زلزال، زیرِ آیت:6، جلد:10، صفحہ:792۔

کچھ نہیں بَس ویسے ہی، ٹائِم پاس۔ یہ جو "ویسے ہی (یعنی بے فائدہ)" ہے، یقین مانیے! یہ ایک مسلمان کی زبان پر جچتا ہی نہیں ہے، مسلمان قیامت پر یقین رکھتا ہے، ہمارا عقیدہ ہے کہ روزِ قیامت اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہونا ہے، ہم سے پوچھا جائے گا، پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم کوئی کام بِلا سوچے سمجھے بَس "ویسے ہی" کریں...؟

حضرت شُرَیح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 2 شخصوں کو فضول کام میں دیکھا، فرمایا: اَلْفَارِغُ مَا اُمِرَ بِھٰذَا فارِغ شَخْص کو اس کام کا حکم نہیں دیا گیا، اللہ پاک کا فرمان ہے:

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ (پ۳۰، الشرح:۷)	ترجمہ کنزالعرفان: تو جب تم فارِغ ہو تو خوب کوشش کرو۔

یعنی اپنے فارِغ وَقْت کو عِبَادت میں صَرف کر مطلب یہ کہ جب ایک عِبَادت سے فارِغ ہو، دوسری شروع کر اور کسی وَقْت عِبَادت سے خالی نہ رہ کہ عالَم کو پیدا کرنے سے اَصلی مقصود یہی ہے۔(1)

کل کا انتظار مت کیجئے...!

ایک یہ بَلا بھی ہمارے ہاں عام ہے: **کل کرلوں گا۔** بہت سارے لوگ نفس و شیطان کے دھوکے میں آکر اپنے آپ کو جھوٹی تسلی دیتے رہتے ہیں، مثلاً میں کل سے نیکیاں شروع کرلوں گا، اس جمعہ سے نیک بن جاؤں گا۔ رمضان المبارک سے نمازیں شروع کروں گا۔ کل توبہ کرلوں گا وغیرہ۔ یہ محض نفس و شیطان کی چال ہے۔ ذرا غور تو کیجئے!

1...انوارِ جمالِ مصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص۳۲۳بتغیر قلیل۔

کل آنے تک کا یا رمضان المبارک آنے تک کا جو وقت ہے، یہ وقت بھی تو ہماری زِندگی ہی کا حِصّہ ہے، روزِ قیامت اگر اس وقت کا حِساب لے لیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا...؟

بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی کا خَوف

کاش! ہمارے دِل میں اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا تَصَوُّر بیٹھ جائے، کاش! ہم ہر وقت بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِری کو خیال میں رکھ کر زِندگی گزارنے والے بَن جائیں۔ یقین مانیئے! قیامت کا امتحان بہت سخت ہے، اگر روزِ قیامت ہم سے حِسَاب لے لیا گیا تو سِوائے ندامت کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ حضرت منصور مغربی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک نیک آدمی کا انتقال ہوا، میں نے انہیں خواب میں دیکھا تو پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعَاملہ فرمایا؟ کہنے لگے: اللہ پاک نے مجھے اپنی بارگاہ میں کھڑا کیا، میں جس گُناہ کا اِقْرار کرتا گیا، اللہ پاک اُس گُناہ کو مُعَاف فرماتا رہا مگر شرم کی وجہ سے میں ایک گُناہ کا اِقْرار نہ کر پایا، اس پر اللہ پاک کی بارگاہ میں مجھے ایسی شرمندگی ہوئی کہ میں پسینے میں نہا گیا اور میرے چہرے کا گوشت جھڑ گیا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 42 کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! نیک، باکردار اور بااَخلاق مسلمان بننے، سُنّت پر عَمَل کا جذبہ پانے اور اسلام کی ترویج و اشاعت کے لئے سرگرم رہنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، اور ذیلی حلقے کے 12 دینی

1...احیاءُ العلوم، جلد:5، صفحہ:654۔

کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! نیک اعمال پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کیجئے۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! اس کی برکت سے گُناہ چھوڑنے، نیکیاں کرنے اور قبر و آخرت کی تیاری کرنے کا ذِہن بنے گا۔ نیک اعمال میں سے نیک عمل نمبر42 یہ ہے کہ کیا "آج آپ نے عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نفاق و ریاکاری کا جرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزت بنانے کے لئے اس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔" اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم نفاق و ریاکاری جیسے باطنی گناہوں سے بچ جائیں گے۔

اللہ پاک ہمیں نیک اعمال کا رسالہ پر کرنے اور ہر مہینے ذمہ دار اسلامی بھائی کو جمع کروانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدرسۃ المدینہ آن لائن

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں نیکیاں کرنے، گناہوں سے بچنے کا ذہن دیا جاتا ہے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم نیکیاں کرنے، گناہوں سے بچنے، علمِ دین میں اضافہ کرنے اور عشقِ رسول بڑھانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کم و بیش80 سے زائد شعبہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، جن میں سے ایک شعبہ مدرسۃُ المدینہ آن لائن بھی ہے۔ شَوَّالُ الْمُکَرَّم ۱۴۳۲ھ بمطابق ستمبر 2011ء میں مجلس مدرسۃُ المدینہ آن لائن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اِس شعبے کے تحت انٹرنیٹ کے ذریعے کئی ممالک کے مُسلمانوں کو نہ

صرف دُرُست مَخارج کے ساتھ قرآنِ پاک کی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ بُنیادی اسلامی تعلیمات مثلاً وُضو، غُسل، تَیَمُّم، اَذان، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج وغیرہ کے مسائل بھی سکھائے جاتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) پر اِس شعبے کی تفصیلی معلومات اور داخِلہ فارم (Admission Form) بھی موجود ہے، لہٰذا مدرسۃُ المدینہ آن لائن میں داخلے کے خواہشمند اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کی اِس ویب سائٹ کا ضرور وِزٹ فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

مسواک کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے مسواک کی سُنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔ پہلے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: ☆دو رَکعت مِسواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی

1... مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

ستّر (70) رکعتوں سے اَفضل ہے۔[1] ☆مسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازِم کر لو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور (یہ) اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[2] ☆حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں دس خُوبیاں ہیں: (چند یہ ہیں) مُنہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی، سُنَّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خُوش ہوتے ہیں، رَبّ کریم راضی ہوتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿اعلان:﴾

مسواک کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود

[1] ...اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب، ۱۰۲/۱، حدیث:۱۸

[2] ...مُسندِ اِمام احمد بن حنبل، ۴۳۸/۲، حدیث:۵۸۶۹

شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 16 مئی 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مسواک کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: چار چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: فُضُول باتوں سے پرہیز، مسواک کا اِستِعمال، صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صُحبت اور اپنے علم پر عمل کرنا۔[3] ☆ مسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو، مسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو۔ ☆ مسواک جب ناقابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ اَدائے سُنَّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ

[1] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[2] ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

[3] ... اِحیاء الْعُلوم، ۳/۲۷

وَزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆شکریہ ادا کرنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"شکریہ ادا کرنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا (ترمذی، 3/417حدیث:2042)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا اقرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس کے حق میں دُعائے خیر بھی، شکریہ کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے۔ (مراۃ المناجیح، 4/357)

حدیث میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ کرے گا۔

(مِشْکَاۃُ الْمَصَابِیح، 2/557حدیث:3025)

(مدنی پنج سورہ، ص207)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو

بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان

سے کم وبیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صورت میں (ادائیگی کی طاقت کے

باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کارِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم ازکم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یااِمام مسجد،مؤذِّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس،7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کا فیضانِ نَماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد